

کیے رکھتی ہے۔ یہ مجموعہ تربیتی نقطہ نظر سے مرتب کیا گیا ہے۔ مسلمانوں میں دینی شعور پیدا کرنا، اسلام کی حقانیت بہ دلائل ثابت کرنا، اسلامی تعلیمات کو ہر خاص و عام تک پہنچانا اس کا مقصود ہے۔ اس میں تعلیمات قرآنی کی روشنی میں زندگی گزارنے کے راہنما اصولوں کو موضوع بنایا گیا ہے تاکہ ان کے مطابق مسلمان اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی مرتب کریں۔ امید کی جاتی ہے کہ محترم خرم مراد کی دوسری کتابوں کی طرح یہ کتاب بھی راہ عمل کے لیے ایک راہنما کتاب ثابت ہوگی اور قارئین میں قبول عام کی سند حاصل کرے گی (توراکیبہ فاوسی)۔

أَسْمَاءُ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ (حصہ اول) مولف: رشید اللہ یعقوب۔ ناشر: رحمۃ للعالمین ریسرچ سینٹر، مکان نمبر ۸،

زمزم اسٹریٹ نمبر ۳، زمزم، کلفٹن، کراچی ۷۵۶۰۰۔ صفحات: ۲۵۳۔ قیمت: صدقہ جاریہ۔

الصلوة والسلام علی رحمۃ للعالمین کے بعد اسی اعلیٰ معیار پر یہ کتاب سامنے آئی ہے۔ اللہ کو اچھے ناموں سے پکارنے کی تاکید قرآن کریم میں بھی کی گئی ہے اور احادیث میں بھی اللہ کے صفاتی ناموں کے فضائل و مناقب اور اثرات بیان کیے گئے ہیں۔ اس موضوع پر بہت سی کتابیں دستیاب ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب میں روایتی اسلوب سے ہٹ کر جدید انداز اپنایا گیا ہے۔ تحقیق کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے مصادر اور حوالہ جات کا اہتمام کیا گیا ہے اور اسماء الحسنیٰ کی تلاش اور حفظ میں سہولت کے لیے گوشواروں سے مدد لی گئی ہے۔ اردو میں یہ کام پہلی مرتبہ ہوا ہے۔

کتاب میں پہلے وہ قرآنی آیات مع ترجمہ دی گئی ہیں جن میں اسماء الحسنیٰ کا ذکر آیا ہے۔ اس کے بعد ان احادیث کا تفصیلاً ذکر کیا گیا ہے جن میں یہ نام آتے ہیں اور ان کے فضائل بیان کیے گئے ہیں۔ پھر اللہ کے ناموں والی احادیث تفصیلاً بیان کی گئی ہیں۔ ان روایات کو جمع کیا گیا ہے جن کے مطابق اللہ کے ناموں کی تعداد ۹۹ یا اس سے زائد (۳۰۰) ہے۔ اسم اعظم سے متعلق روایات بھی یک جا کر دی گئی ہیں۔ محدثین، محققین اور اہل علم کی تخریج کو گوشواروں کی مدد سے واضح کیا گیا ہے اور گوشواروں کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔ اسماء الحسنیٰ کی کھل تحقیق کے منصوبے کی وسعت کے پیش نظر کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ موجودہ جلد تحقیقی کام پر مشتمل ہے، جب کہ دوسری جلد میں اللہ کے ناموں کی تفصیل، معنی و صفات اور وظائف پر بحث کی جائے گی۔

اس غیر معمولی کاوش پر رحمۃ للعالمین ریسرچ سنٹر مبارک باد کا مستحق ہے۔ صدقہ جاریہ کا یہی مطلب معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب بلا قیمت حاصل کی جاسکتی ہے (امجد عباسی)۔